اب ہمیں ''ہدایۃ النحو'' کا تعارف کرانے کی تو ضرورت نہیں، ہمارے مدارس میں علم النحو کے بعد ہدایۃ النحو پڑھائی جاتی ہے۔ چوں کہ عربی میں ہے اس لیے سہولت پسند طلبہ چاہتے ہیں کہ انہیں اس کا آسان ترجمہ اور عام فہم تشریح میسر آجائے۔ ہم نے جس زمانے میں شرح جامی پڑھی تو ہدایۃ النحو جیسی معصوم سی کتاب تو کجا شرح جامی کی اردو شرح دیکھنا بھی طالب علم کے لیے سم قاتل سمجھی جاتی تھی، آج کے طالبان علم کو اپنے اساتذہ کا ممنون احسان ہونا چاہیے کہ وہ علوم وفنون کو اتنا عام فہم اور آسان بنا کر پیش کر رہے ہیں۔

حضرت مولانا کریم بخش صاحب مدظلہم کے بقول علم النحو کی اہمیت کے پیش نظر علماء امت کی ہمیشہ سے کوشش رہی ہے کہ اسے سہل سے سہل اور جامع انداز میں پیش کیا جائے۔ تا کہ اس سے استفادہ مزید آسان ہو۔

مولانا شمشاد احمد صاحب مدظلہم نے تصحیح عبارت، اعراب، آسان ترجمے اور مختصر وعام فہم تشریح پر بھرپور توجہ فرمائی ہے۔ چناں چہ یہ کتاب نہ صرف طلبہ کے لیے بلکہ نئے مدرسین کے لیے بے بہا تحفہ ہے۔

''لبیک اللہم''

تالیف: آمنہ عبدالشکور۔ صفحات: 124۔ طباعت عمدہ، فور کلر پرنٹنگ۔ قیمت: 500 روپے۔ ملنے کا پتا: محمد ہیلتھ کیئر سینٹر جی ٹی روڈ سنانواں، تحصیل کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ

محترمہ آمنہ عبدالشکور جناب ڈاکٹر عبدالشکور عظیم کی صاحبزادی ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کی متعدد کتابوں پر ان صفحات میں تبصرے قبل ازیں شائع ہو چکے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کا گھرانہ علم اور علماء سے محبت رکھنے والا گھرانہ ہے۔ زیر نظر کتاب ڈاکٹر صاحب کی صاحبزادی کا طبع زاد سفرنامہ ہے۔ سفر حرمین کے دوران وارد ہونے والے کیفیات واحوال اور مشاہدات کو ایک چھوٹی بچی نے اپنے انداز میں لفظوں کی زبان دی ہے۔ انداز واسلوب سادہ اور دل نشین ہے۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ بچی نے اپنی اولین ادبی کاوش کے لیے مقامات مقدسہ کا انتخاب کیا جو یقیناً نیک فالی ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ پاک بچی کے نیک جذبوں کو ہمیشہ سلامت رکھے اور اس کی عمر، علم اور عمل میں برکت عطا فرمائے۔ آمین۔